بسم اللہ الرحمن الرحیم

رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۳۵

روزنامہ

الفضل

قادیان

یوم جمعہ

جلد ۳۲ | ۲۲ ماہ فتح ۱۳۲۳ ہش | ۵ محرم الحرام ۱۳۶۴ھ | ۲۲ دسمبر ۱۹۴۴ء | نمبر ۲۹۹

مدینۃ المسیح

— قادیان ۲۱ ماہ فتح۔ سیدنا حضرت امیر المومنین المصلح الموعود ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے متعلق آج ۹ بجے شب کی اطلاع ہے کہ حضور کی طبیعت خدا تعالےٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

— حضرت مرزا بشیر احمد صاحب چند دن کے لئے آج لاہور تشریف لے گئے

— دور کی جماعتوں کے اصحاب جلسہ میں شمولیت کے لئے آنے شروع ہو گئے ہیں۔

— آج بعد نماز ظہر سیدنا حضرت امیر المومنین المصلح الموعود ایدہ اللہ تعالےٰ نے مندرجہ ذیل مرحومین کی نماز جنازہ پڑھائی۔ مریم بی بی صاحبہ نے آج وفات پائی۔ مرحومہ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کی رضاعی والدہ تھیں۔ اور ۱۸۹۳ء میں بیعت کی تھی۔ بہشتی مقبرہ کے قطعہ خاص میں دفن کی گئیں۔ سعیدہ بیگم صاحبہ زوجہ محمد عبد اللہ صاحب اوورسیر نے آج وفات پائی۔ اور بہشتی مقبرہ میں دفن کی گئیں۔ چوہدری احمد دین صاحب سکنہ آنبہ ۸ نومبر کو آنبہ میں وفات پا گئے تھے۔ اور وہیں امانتاً دفن تھے۔ آج بذریعہ لاری ان کی نعش یہاں لائی گئی۔ اور بہشتی مقبرہ میں دفن کئے گئے۔ احباب مرحومین کی بلندی درجات کے لئے دعا فرمائیں۔

روزنامہ الفضل قادیان ————— ۵ محرم الحرام ۱۳۶۴ھ

ملفوظات حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز

ساری دنیا میں تبلیغ احمدیت کیلئے زندگی وقف کرنے کی تحریک

فرمودہ یکم مئی ۱۹۴۴ء

مرتبہ۔ مولوی محمد یعقوب صاحب مولوی فاضل

چونکہ بہت سے دوستوں نے میرے اعلان پر اپنی زندگیوں کو سلسلہ کے لئے وقف کیا ہے۔ اس لئے میں انہیں نصیحت کرتا ہوں کہ وہ

قربانی کا ارادہ اور عزم

اپنے اندر پیدا کریں۔ ورنہ سلسلہ کبھی کامیاب تبلیغ نہیں کر سکتا۔ اگر ایسے مبلغ آئیں جو بغیر کسی معاوضہ کے تبلیغ کے لئے نکل کھڑے ہوں۔ تو ہمیں ان کے متعلق کوئی فکر نہیں ہوگا۔ مگر اب تو لوگ ادھر زندگی وقف کرتے ہیں۔ اور ادھر ہمیں فکر پیدا ہونا شروع ہو جاتا ہے۔ کہ ہمارے پاس اتنا روپیہ بھی ہے یا نہیں۔ کہ ہم ان کا وقف قبول کریں۔ لیکن اگر وہ ہم سے معاوضہ لئے بغیر باہر نکل جائیں۔ سادہ لباس پہنیں۔ اور سادہ خوراک استعمال کریں۔ اخلاص اور تقوےٰ سے کام لیں۔ تو نہ سلسلہ پر بار پڑ سکتا ہے۔ اور نہ ان کو کوئی خاص پریشانی لاحق ہو سکتی ہے۔ کیونکہ جب وہ اخلاص سے کام کرینگے۔ تو اللہ تعالےٰ ان کے کام میں برکت ڈال دے گا۔ اور ان کے ارد گرد ایک جماعت پیدا کر دے گا۔ پھر وہ یہ بھی کر سکتے ہیں۔ کہ کسی موزوں مقام کا انتخاب کر کے وہاں بیٹھ جائیں۔ اور لوگوں کو

درس دینا شروع کر دیں

پس اس طریق کے ماتحت یہ نہیں ہوگا کہ وہ ہمیشہ پھرتے رہیں گے۔ بلکہ اگر کسی علاقہ میں زیادہ لوگ احمدی ہو جائیں۔ تو وہ ایسا بھی کر سکتے ہیں۔ کہ وہ اسی جگہ بیٹھ جائیں اور لوگوں کو درس دینا شروع کر دیں۔ درس سے ان کی کمائی کی صورت بھی پیدا ہو جائیگی۔ اور تبلیغ کا دائرہ بھی وسیع ہو جائے گا۔ ہندوستان میں بہت بڑا اثر حضرت شاہ ولی اللہ صاحب اور حضرت سید احمد صاحب بریلوی کے طریق تبلیغ کا ہوا ہے۔ حضرت سید احمد صاحب درحقیقت حضرت ولی اللہ شاہ صاحب دہلوی کے علمی طور پر شاگرد ہی تھے۔ اور ان دونوں بزرگوں نے جس طریق سے کامیابی حاصل کی وہ یہی تھا۔ کہ انہوں نے درس جاری کر دیئے جن میں جوق در جوق لوگوں نے شامل ہونا شروع کر دیا۔ اور اس طرح سارے ہندوستان میں ان کے شاگرد پھیل گئے۔ پہلے ایک شخص ان سے تعلیم لے کر نکلا۔ پھر دوسرا شخص نکلا پھر تیسرا شخص نکلا۔ یہاں تک کہ انہوں نے درسوں کے ذریعہ سب جگہ اپنے عقائد پھیلا دیئے۔ مگر یہ تبلیغ کا دوسرا ذریعہ ہے۔ پہلا ذریعہ یہی ہے۔ کہ انسان خود علم سیکھے۔ اور دوسروں کو تبلیغ کرے۔ جب تبلیغ کرتے کرتے اسے کوئی مرکز نظر آ جائے۔ اور وہ سمجھ لے۔ کہ اب دس پندرہ آدمی میری باتوں میں دلچسپی لینے لگ گئے ہیں۔ تو وہ اسی جگہ بیٹھ جائے۔ اور مدرسہ جاری کر دے جس میں لوگوں کو دین کی باتیں سکھائے۔ جوں جوں لوگ اس سے پڑھیں گے۔ وہ ارد گرد کے گاؤں اور دیہات میں ان اثرات کو پھیلانے لگ جائینگے وہ اور لوگوں تک ان باتوں کو پہنچائینگے یہاں تک کہ اس کے ذریعہ ہزارہا معلم اور ہزارہا مدرس پیدا ہو جائینگے۔ جو لاکھوں کروڑوں کی ہدایت کا موجب ہوں گے۔ یہ وہ روح ہے۔ جسکو پیدا کئے بغیر تبلیغ میں کبھی کامیابی حاصل نہیں ہو سکتی۔

پھر تبلیغ کے لئے لٹریچر کی اشاعت

بھی بڑی ضروری چیز ہے۔ اور چونکہ دنیا میں کئی زبانیں بولی جاتی ہیں۔ اس لئے ضروری ہے۔ کہ ہمارے پاس مختلف زبانوں میں لٹریچر موجود ہو۔ اب تو یہ حالت ہے۔ کہ جامعہ احمدیہ سے ایک طالب علم نکلتا ہے۔ تو دعوۃ و تبلیغ والے کہتے ہیں اسے تبلیغ کے لئے لے لو۔ پھر وہ اسے دفتر میں بٹھا لیتے ہیں۔ اور جب گجرات یا جہلم سے کوئی چٹھی آتی ہے تو اسے تقریر کے لئے وہاں بھجوا دیتے ہیں۔ انہوں نے کبھی اس بات کو مدنظر ہی نہیں رکھا۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام صرف قادیان یا پنجاب کے لئے نہیں آئے تھے۔ بلکہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام ساری دنیا کے لئے آئے تھے۔ جس میں سینکڑوں زبانیں بولی جاتی ہیں۔ پس ان کا فرض تھا۔ کہ وہ دنیا کی ہر زبان کے لئے مبلغ تیار کرتے۔ اور ہر زبان میں لٹریچر تیار کراتے۔ مگر پچاس سال گزر گئے۔ انہوں نے اس بات کی طرف توجہ ہی نہیں کی۔ بلکہ ساری دنیا کو جانے دو۔ سوال یہ ہے۔ کہ کیا ہندوستان میں ہی صرف اردو زبان بولی جاتی ہے۔ کوئی اور زبان نہیں بولی جاتی۔ جب ہندوستان میں ہی کئی زبانیں بولی جاتی ہیں۔ تو محکمہ دعوۃ و تبلیغ نے یہ کس طرح سمجھ لیا۔ کہ وہ اردو میں بولنے والے مبلغ رکھ کر اپنے فرض سے سبکدوش ہو گیا ہے۔ پنجاب میں بے شک اردو بولی جاتی ہے مگر بنگال میں اردو زبان کام نہیں دے سکتی۔ بلکہ بنگالی کام آتی ہے۔ اڑیسہ میں اڑیہ زبان کام آتی ہے۔ بمبئی میں مرہٹی یا گجراتی کام آتی ہے۔ سی پی میں بھی گجراتی کام آتی ہے۔ مدراس میں تامل۔ تلنگو۔ اور مالاباری کام دیتی ہے۔ صوبہ سرحد میں پشتو اور فارسی کام دیتی ہیں۔ پھر بڑے بڑے شہروں مثلاً کلکتہ۔ بمبئی۔ ڈھاکہ مدراس۔ اور کراچی وغیرہ میں بھی اردو کام نہیں آتی

ایڈیٹر:۔ غلام نبی

بھائی عبد الرحمن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور دفتر الفضل قادیان سے شائع کیا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بلکہ انگریزی زبان کام آتی ہے۔ سندھ میں سندھی زبان بولی جاتی ہے۔ مگر انہوں نے اس بات کو کبھی مدنظر ہی نہیں رکھا بس اپنا کام صرف اتنا ہی سمجھ لیا کہ مبلغوں کو دفتر میں بٹھا لیا اور جب گجرات یا جہلم یا کسی اور جگہ سے کوئی چٹھی آتی تو وہاں دو دن کے لئے مبلغ بھجوا دیا اور پھر دو دو مہینے اسے آرام کرنے کے لئے اپنے گھر میں بٹھا دیا۔ پھر کسی جگہ سے چٹھی آئی تو پھر چند دنوں کے لئے انہیں تقریر کرنے کے لئے بھجوا دیا۔ اب میں نے بڑی مشکل سے ان مبلغوں کو باہر نکالا ہے۔ مگر ان میں سے اکثر ایسے مبلغ ہیں جو پنجاب کے باہر اور کہیں کام نہیں کر سکتے۔ حالانکہ سندھ میں تبلیغ کا خدا نے ایک بہترین ذریعہ یہ پیدا کر رکھا ہے۔ کہ وہاں ہمارے شہیدؓ نے اپنے خون سے سلسلہ کی صداقت کی وہ تحریر لکھ رکھی ہے۔ جو ہزاروں لوگوں کی ہدایت کا موجب ہو سکتی ہے۔ مگر افسوس اس زبان میں تبلیغ کی طرف توجہ ہی نہیں کی گئی۔ اسی طرح سندھ میں تبلیغ کا بڑا میدان ہے۔ مگر ہمارے پاس سندھی زبان کا ماہر کوئی مبلغ موجود نہیں۔ اسی طرح گجراتی۔ مرہٹی۔ تامل۔ تلنگو۔ بنگالی ہندی اور اڑیہ وغیرہ زبانیں جاننے والے ہمارے پاس کوئی مبلغ نہیں۔ اگر

دعوت و تبلیغ والے

سوچتے کہ ہم یہ کیا کر رہے ہیں تو وہ کب سے بیدار ہو چکے ہوتے۔ اور انہیں محسوس ہوتا کہ وہ ایک غلط قدم اٹھا رہے ہیں مگر مجھے افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ انہوں نے نہ صرف اور زبانوں کی طرف توجہ نہیں کی بلکہ کوئی ایسا مبلغ بھی تیار نہیں کیا جو انگریزی میں عمدگی سے تقریریں وغیرہ کر سکے۔ اسوقت دنیا میں ایک شور مچ رہا ہے۔ اور بمبئی۔ کلکتہ اور مدراس وغیرہ سے چٹھیاں آ رہی ہیں کہ ہماری طرف مبلغ بھیجے جائیں۔ جو انگریزی میں تقریریں کر سکیں۔ مگر دعوت و تبلیغ والے کہتے ہیں کہ ہمارے پاس کوئی انگریزی بولنے والا مبلغ نہیں۔ پچاس سال سے کفر کے ساتھ جنگ لڑی جا رہی ہے۔ اور ابھی تک انہیں خیال ہی پیدا نہیں ہوا کہ

ہم اپنے مبلغوں کو کس کس رنگ میں تیار کریں سوتے ہوئے دیوتوں کے متعلق بھی مشہور ہے

کہ انہیں چھ مہینے کے بعد ہوش آجاتی ہے مگر یہاں پچاس سال گزر گئے اور ابھی تک آنکھ

نہیں کھلی۔

اب وقت آگیا ہے۔ کہ اس رنگ میں کام کیا جائے۔ چنانچہ میں جن واقفین زندگی کو تیار کر رہا ہوں۔ اُن کے متعلق میری یہی سکیم ہے کہ انہیں

دنیا کی ایک ایک زبان کا ماہر

بنا دیا جائے تاکہ ہر زبان میں کام کرنے والے تحریک جدید کے مبلغ ہمارے پاس موجود ہوں۔ اور ہم انہیں دنیا میں پھیلا کر اسلام کی اشاعت کا کام سرانجام دے سکیں۔ ان واقفین کی تعلیم پر بہت سا وقت ضائع بھی ہوا ہے۔ کیونکہ ہر چیز تجربہ سے حاصل ہوتی ہے۔ لیکن اب چونکہ ایک تجربہ ہو چکا ہے اس لئے میں امید کرتا ہوں۔ کہ جتنا وقت ان پر صرف ہوا ہے۔ آئندہ اس سے آدھے عرصہ میں نئے مبلغ تیار ہو جایا کریں گے۔ اور وہ خدا تعالیٰ کے فضل سے ایسے ہوں گے کہ اُن میں سے کوئی جرمن زبان کا ماہر ہوگا۔ کوئی فرانسیسی زبان کا ماہر ہوگا۔ کوئی ڈچ زبان کا ماہر ہوگا۔ کوئی اٹالین زبان کا ماہر ہوگا۔ کوئی روسی زبان کا ماہر ہوگا۔ کوئی سپینش زبان کا ماہر ہوگا اور کوئی پرتگیزی زبان کا ماہر ہوگا۔ اسی طرح ہندوستان کی زبانوں میں سے کسی کو اڑیہ زبان سکھائی جائے گی۔ کسی کو بنگالی زبان سکھائی جائے گی۔ کسی کو مرہٹی زبان سکھائی جائیگی۔ کسی کو تامل زبان سکھائی جائیگی۔ کسی کو تلنگو زبان سکھائی جائے گی۔ کسی کو سندھی زبان سکھائی جائے گی۔ کسی کو پشتو زبان سکھائی جائیگی۔ تاکہ وہ ہر زبان میں کام کر سکیں اور ہر زبان کے جاننے والوں کو اسلام میں داخل کر سکیں پس تبلیغ کا ایک ذریعہ تو یہ ہے کہ دنیا کی ہر زبان میں مہارت پیدا کی جائے اور پھر تبلیغ کی طرف توجہ کی جائے۔ دوسرا ذریعہ تبلیغ کا طب ہے۔ یہی وجہ ہے کہ میں نے ایک طالب علم کو خاص طور پر دہلی میں

طب کی تعلیم

دلوائی ہے۔ طب کی موٹی موٹی باتیں انسان چھ ماہ میں سیکھ کر ہزاروں لوگوں کو فائدہ پہنچا سکتا ہے۔ ابھی ہمارے ملک میں کئی علاقے ایسے ہیں جہاں ڈاکٹری کی بجائے دیسی طب کا علاج ہے اور انسان اگر معمولی توجہ سے بھی کام لے تو وہ طب میں مہارت پیدا کر کے کئی قسم کی بیماریوں کا علاج کر سکتا ہے مثلاً داڑھ درد ہے یا بخار ہے۔ یا تلی ہے یا سر درد ہے یا قبض ہے۔ یا کھانسی ہے یا نزلہ ہے۔

مشرقی افریقہ میں عظیم الشان احمدیہ مسجد الفضل کی تقریب افتتاح

مکرم شیخ مبارک احمد صاحب احمدی مبلغ کی مساعی اور احمدی احباب کی امداد سے ٹبورا میں جو عظیم الشان مسجد تعمیر ہوئی ہے۔ اور جس کی تعمیر اور تکمیل کے تفصیلی حالات "الفضل" کے گزشتہ پرچوں میں شائع ہو چکے ہیں۔ ۱۴ر دسمبر کو اس کے افتتاح کی تقریب عمل میں آئی اس کے متعلق مختصر اطلاع جو بذریعہ تار موصول ہوئی ہے۔ درج ذیل کی جاتی ہے۔

ٹبورا ۱۸ر دسمبر ۱۹۴۴ء ۱۴ر دسمبر احمدیہ مسجد "الفضل" کی تقریب افتتاح کامیابی سے اختتام پذیر ہوئی۔ اس موقع پر جو جلسہ منعقد کیا گیا۔ مسٹر فاسٹر پراونشل کمشنر اس کے صدر تھے۔ خراب موسم کے باوجود حاضری کافی تھی۔ حاضرین کو گارڈن پارٹی دی گئی۔ سر خلیفہ بن حارب سلطان زنجبار۔ ہز ایکسیلنسی گورنر چیف سکرٹری۔ دیگر اعلیٰ سرکاری حکام۔ پولینڈ اور ہالینڈ کے قونصل اور دیگر مذاہب کے مشہور و معروف اصحاب نے نیک خواہشات پر مشتمل حوصلہ افزا پیغامات ارسال کئے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لنڈن۔ قاہرہ۔ لیگوس۔ حیفا۔ بغداد۔ عدن۔ بمبئی۔ مارشیس اور سالٹ پانڈ کی احمدیہ جماعتوں کی طرف سے آمدہ پیغامات پڑھے گئے۔ شیخ مبارک احمد صاحب انچارج مبلغ نے جملہ ہمدردوں کا شکریہ ادا کیا۔ اور بالخصوص حکومت کا۔ اور بطور یادگار و شکریہ مسٹر فاسٹر کی خدمت میں جنگ کے مصیبت زدہ لوگوں کی امداد کے لئے تین سو شلنگ کا چیک پیش کیا۔ اور اعلان کیا گیا۔ کہ یہ مسجد اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنیوالے ہر شخص کے لئے کھلی ہے۔ آخر میں دعا کی گئی۔ کہ اللہ تعالیٰ دنیا میں جلد از جلد امن و امان قائم کرے۔ آخر میں مسٹر فاسٹر نے تقریر کی۔ اور کہا۔ کہ یہ مسجد ٹبورا بلکہ تمام علاقہ کے احمدیوں کے لئے باعث فخر ہے۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے تقریب بہت کامیاب ہوئی۔ الحمد للہ ثم الحمد للہ۔ تفاصیل بذریعہ ہوائی ڈاک بھیجی جا رہی ہیں

جلسہ سالانہ پر تشریف لانیوالے احباب کیلئے ضروری اعلان

جو غیر احمدی اصحاب جلسہ سالانہ میں شامل ہونے کی اجازت حاصل کر چکے ہیں۔ یا جن کی خدمت میں جلسہ میں شمولیت کے لئے دعوت نامے پہنچیں۔ یا جو اصحاب احمدی جماعتوں کے ساتھ تشریف لائیں۔ وہ ہمارے مہمان ہوں گے۔ اور ان کی رہائش اور خوراک کا انتظام حسب معمول ہمارے ذمہ ہوگا۔ ان کے علاوہ جو لوگ اپنے طور پر آئیں۔ ان کے لئے سلسلہ ذمہ دار نہ ہوگا۔

خاکسار قاضی محمد عبد اللہ ناظر ضیافت

جماعت احمدیہ کا سالانہ جلسہ ۱۹۴۴ء

۲۶، ۲۷، ۲۸ر دسمبر ۱۹۴۴ء کو منعقد ہوگا

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے امسال جماعت احمدیہ کا جلسہ سالانہ ۲۶-۲۷-۲۸ر دسمبر ۱۹۴۴ء بروز منگل بدھ جمعرات منعقد ہوگا۔ تمام احباب جماعت کو چاہئے۔ کہ اس جلسہ میں شمولیت کیلئے ابھی سے تیاری شروع کر دیں۔ یہ جلسہ جماعت احمدیہ کی تاریخ میں بہت بڑی اہمیت رکھتا ہے کیونکہ اسی سال حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے خدا تعالیٰ سے علم پا کر مصلح موعود ہونے کا اعلان فرمایا ہے جس سے جماعت کی غیر معمولی ترقیات وابستہ ہیں۔

(ناظر دعوت و تبلیغ)

ان امراض کے متعلق ایسی ایسی سستی دوائیاں موجود ہیں۔ جو چند پیسوں میں تیار ہو سکتی ہیں۔ اور بیسیوں لوگ ان سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ اگر گولیاں بنائی جائیں۔ تو وہ بھی چند آنوں میں دو دو تین تین سو تیار ہو سکتی ہیں۔ جب کسی بیمار کو ایسا شخص دوائی دے گا۔ تو یہ لازمی بات ہے۔ کہ فائدہ محسوس ہونے پر دوسرا شخص خدمت کرنے کی کوشش کرے گا۔

حضرت خلیفہ اول رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے۔ کہ مجھے ایک دفعہ علاج کے لئے بمبئی بلایا گیا۔ آپ نے یہ سفر جہاز میں کیا تھا۔ آپ فرماتے تھے۔ کہ دوستوں نے مجھے کہا۔ کہ آپ سیکنڈ کلاس کا ٹکٹ خرید لیں۔ مگر میں نے کہا میں تو ڈیک کا ٹکٹ لونگا۔ جب جہاز میں سوار ہوئے تو آپ نے دیکھا۔ کہ تمام جگہ لوگوں سے بھری ہوئی ہے۔ آپ نے ایک جگہ اپنا بستر بچھایا۔ تو لوگوں نے اسے اٹھا کر پرے پھینک دیا۔ وہ گجراتی طرز کے لوگ تھے۔ آپ کو اللہ تعالیٰ نے قیافہ شناسی میں بڑا ملکہ عطا فرمایا ہوا تھا۔ اور طب میں تو ماہر ہی تھے۔ آپ نے ان میں سے ایک شخص کے چہرہ کی طرف غور سے دیکھا۔ اور چونکہ سمندری کنارہ کے رہنے والوں میں قوت باہ کی کمی ہوتی ہے۔ اس لئے آپ نے اسے کہا مجھے تمہاری شکل سے معلوم ہو گیا ہے۔ کہ تم میں قوت باہ کی کمزوری ہے۔ وہ کہنے لگا۔ آپ کو کس طرح پتہ لگا۔ آپ نے کہا میں تمہارے چہرہ سے تاڑ گیا ہوں۔ کیونکہ میں طبیب ہوں۔ اس نے کہا آپ بالکل درست فرماتے ہیں۔ مہربانی فرما کر کوئی نسخہ لکھ دیں آپ نے ایک نسخہ لکھ دیا۔ فرماتے تھے۔ اس ایک نسخے کا لکھنا تھا۔ کہ یوں معلوم ہوا۔ جیسے سب جہاز والے قوت باہ کے مریض ہیں۔ ہر ایک نے اپنا اپنا حال آپ سے بیان کرنا شروع کر دیا۔ کچھ اور امراض کے مریض بھی نکل آئے۔ اور آپ نے ہر ایک کو علاج بتایا۔ اس کا ایسا اثر ہوا۔ کہ یا تو انہوں نے آپ کا بستر اٹھا کر پھینکا تھا۔ اور یا درمیان میں ایک بڑی سی جگہ بنا کر بڑی عزت سے انہوں نے آپ کا بستر بچھا دیا۔ پھر کوئی کھانا پکا کر دیتا کوئی پاخانہ میں لوٹا رکھ دیتا۔ کوئی پانی پلانے کے لئے موجود ہوتا۔ کوئی دبانے کے لئے پاس بیٹھا رہتا۔ اس طرح آپ فرماتے۔ کہ میں ڈیک میں اتنے آرام سے پہنچا۔ کہ سیکنڈ کلاس میں بھی اتنا آرام میسر نہیں آ سکتا تھا۔ تو طب بھی ایک بہت بڑی نعمت ہے۔ اگر کوئی شخص باقاعدہ طب حاصل نہیں کر سکتا۔ تو وہ چھوٹی موٹی باتیں تو یاد رکھ سکتا ہے۔ عربی میں مثل ہے مَا لَا یُدْرَکُ کُلُّہٗ لَا یُتْرَکُ کُلُّہٗ۔ جو چیز ساری حاصل نہیں کی جا سکتی۔ وہ ساری چھوڑنی بھی تو نہیں چاہیئے۔ اس میں کوئی شبہ نہیں کہ طب میں سرجری نہیں۔ اسی طرح بعض اور تحقیقاتوں میں وہ ڈاکٹری سے بہت پیچھے ہے لیکن اس میں بھی کوئی شبہ نہیں۔ کہ مخلوق کو ابھی طب سے جس قدر فائدہ پہنچایا جا سکتا ہے۔ وہ فائدہ ابھی تک نہیں پہنچایا گیا۔ اگر ہمارے مبلغ طب سیکھ لیں۔ تو انہیں روٹی مانگنے کی ضرورت نہیں رہے گی۔ وہ جہاں جائیں گے لوگ انہیں عزت و احترام کی نگاہوں سے دیکھیں گے۔ اور ان کی خدمت کر کے خوش ہوں گے۔

پس یہ بھی ایک ذریعہ ہے جس سے ہماری جماعت کے دوست تبلیغ کر سکتے ہیں۔ اسی طرح تبلیغ کا ایک یہ بھی ذریعہ ہے کہ کھاتے پیتے لوگ

اپنی اولادوں کو خود خرچ دیں

اور ان کے ذریعہ تبلیغ کرائیں۔ حقیقت یہ ہے۔ کہ قوم اسی وقت تبلیغ میں کامیاب ہو سکتی ہے۔ جب وہ اپنے گھروں سے اسی طرح نکل کھڑی ہو۔ جس طرح بارش کے بعد زمین میں سے کیڑے مکوڑے نکلنے شروع ہو جاتے ہیں۔ تب کوئی قوم اس کا مقابلہ نہیں کر سکتی۔ وہ ایک عجیب نظارہ ہوتا ہے۔ جب بارش کے بعد کیڑے مکوڑے نکلنے شروع ہوتے ہیں۔ درحقیقت وہ بھی ایک چھوٹا سا حشر ہوتا ہے۔ جب زمین پر پانی کا چھینٹا پڑتا ہے۔ تو کوئی دو لاتوں کا ٹڈا۔ کوئی چار لاتوں کا ٹڈا۔ کوئی موٹا۔ کوئی چھوٹا سب زمین میں سے نکل آتے ہیں۔ یہی خدا تعالیٰ چاہتا ہے۔ کہ جب دنیا پر نبوت کی بارش نازل ہو۔ تو اس کے بعد عالم بھی اور جاہل بھی۔ تھوڑے علم والے بھی اور زیادہ علم والے بھی لائق بھی اور نالائق بھی سب اپنے اپنے گھروں سے نکل کھڑے ہوں۔ جب وہ ایسا کرتے ہیں۔ تو چونکہ سچائی میں ایک طاقت ہوتی ہے۔ اس لئے لوگ خود بخود ہتھیار ڈال دیتے ہیں۔ اسی طرح اس امر کی بھی ضرورت ہے۔ کہ

پرانے علماء کی طرف توجہ کی جائے

اور انہیں احمدیت کی طرف مائل کیا جائے اگر دس پندرہ بڑے بڑے صاحب رسوخ مولوی ہماری جماعت میں داخل ہو جائیں۔ تو ان کے اثر کی وجہ سے ایک ایک کے ساتھ ہزار ہزار دو دو ہزار آدمی آ سکتے ہیں۔ پس ہمیں اپنی جماعت میں مولویوں کو کھینچ کھینچ کر لانا چاہیئے۔ بلکہ اگر ہمیں ان کو قادیان آنے اور یہاں کے حالات کا مطالعہ کرنے کے لئے ان کی منتیں بھی کرنی پڑیں۔ تو کوئی حرج نہیں۔ مولوی قوم کے راجہ ہوتے ہیں۔ جس طرح راجہ کے پیچھے اس کی رعایا چلتی ہے۔ اسی طرح جب کوئی صاحب اثر مولوی احمدیت قبول کرے۔ تو اس کے ساتھ تعلق رکھنے والوں کا بیعت میں شامل ہو جانا بالکل آسان ہوتا ہے۔ ہماری جماعت میں مولوی برہان الدین صاحب جہلمی کے اثر کے ماتحت بہت لوگ داخل ہوئے تھے۔ جب حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام جہلم سے مقدمہ کی پیروی کے بعد واپس تشریف لائے تو آپ بہت ہی متاثر تھے۔ کیونکہ مولوی برہان الدین صاحب کا وہاں بڑا اثر تھا۔ اور آپ جہاں جاتے یہی وعظ کرتے تھے۔ کہ مرزا صاحب آ رہے ہیں۔ جاؤ اور ان کو دیکھو۔ پھر ان کے وعظ کا رنگ بھی عجیب تھا۔ کہ بار بار کہتے سبحان اللہ ایہہ نعمتاں کتھوں۔ چنانچہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام جب جہلم تشریف لے گئے۔ تو ان کے ساتھ تعلق رکھنے والے سینکڑوں لوگوں نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بیعت کی۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرمایا کرتے تھے کہ سٹیشن سے کچہری تک لوگوں کے اژدحام کی وجہ سے یہ حالت تھی۔ کہ اگر تھالی پھینکی جاتی۔ تو ان کے سروں پر اڑتی چلی جاتی۔ ایک علاقہ کے علاقہ میں اتنی بڑی ہلچل کا پیدا ہو جانا محض مولوی برہان الدین صاحب کے اثر کا نتیجہ تھا۔ اسی طرح اگر اب علماء کی طرف توجہ کی جائے۔ تو ہزاروں لوگ ان کے ذریعہ احمدیت میں داخل ہو سکتے ہیں۔ ایک دوست نے

علاقہ سرگودہا کے حالات

بیان کر کے عرض کیا۔ کہ یہ علاقہ بھی تبلیغی نقطۂ نگاہ سے حضور کی توجہ کا محتاج ہے

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا سرگودہا بے شک تبلیغ کے لحاظ سے ہم پر حق رکھتا ہے۔ کیونکہ حضرت خلیفہ اول رضی اللہ عنہ اسی علاقہ کے تھے

فرمایا۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام سنایا کرتے تھے۔ جب سکھوں نے قادیان فتح کر لیا۔ تو

ہمارے خاندان کے افراد کپورتھلہ میں چلے گئے۔ اور وہاں کی ریاست نے ان کو گزارہ کے لئے دو گاؤں دے دیئے۔ کپورتھلہ میں ہی ہمارے پردادا صاحب فوت ہو گئے تھے۔ ہمارے دادا کی عمر اس وقت سولہ سال تھی۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے بیان سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ ہمارے پردادا اپنے والد کے برخلاف جو بہت بڑے پارسا اور عزم کے مالک تھے۔ کم ہمت تھے۔ اور اسی وجہ سے ہمارے خاندان کو یہ ذلت پہنچی۔ لیکن ہمارے دادا ہمت والے تھے۔ اس وقت جب ہمارے پردادا فوت ہوئے۔ وہ صرف سولہ سال کے تھے۔ لیکن انہوں نے کہا۔ میں اپنے باپ کو قادیان میں ہی دفن کرونگا چنانچہ وہ ان کی لاش یہاں لائے سکھوں نے ان کا مقابلہ کرنا چاہا۔ مگر کچھ تو ان کی دلیری کی وجہ سے اور کچھ اس وجہ سے کہ ہمارے آباء اس علاقہ پر حکمران رہ چکے تھے۔ سارے علاقہ میں شورش ہو گئی۔ اور لوگوں نے کہا ہم اس بات کو برداشت نہیں کر سکتے کہ ان کو اب یہاں دفن ہونے کے لئے بھی جگہ نہ دی جائے۔ چنانچہ سکھوں نے اجازت دے دی۔ اور وہ انہیں قادیان میں دفن کر گئے۔ آپ فرمایا کرتے تھے۔ کہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہمارے دادا

نے جب یہ سلوک دیکھا تو انہوں نے کہا چونکہ اس زمانہ میں ساری عزت علم سے ہے اس لئے میں اب علم حاصل کر کے رہونگا۔ تاکہ ہمارے خاندان کو عزت حاصل ہو۔ چنانچہ انہوں نے گھر کو چھوڑ دیا اور دلّی چلے گئے۔ اُن کے ساتھ اُس زمانہ کے طریق کے مطابق ایک میراثی بھی چل پڑا انہوں نے سنا ہوا تھا کہ مساجد میں تعلیم کا انتظام ہوتا ہے۔ جہاں لڑکے پڑھتے ہیں۔ وہ بھی گئے اور ایک مسجد میں جا کر بیٹھ گئے مگر کسی نے اُن کو پوچھا تک نہیں۔ یہاں تک کہ تین چار دن فاقہ سے گزر گئے۔ تیسرے چوتھے دن کسی غریب کو خیال آیا۔ اور وہ رات کے وقت انہیں ایک روٹی دے گیا۔ مگر معلوم ہوتا ہے۔ وہ کوئی بہت ہی غریب شخص تھا۔ کیونکہ روٹی سات آٹھ دن کی تھی اور ایسی سوکھی ہوئی تھی جیسے لوہے کی تھالی ہوتی ہے۔ وہ اپنے ہاتھ میں روٹی لے کر انتہائی افسردگی کے عالم میں بیٹھ گئے اور حیرت سے مونہہ میں انگلی ڈال کر اپنی حالت پر غور کرنے لگے کہ کس حد تک ہماری حالت گر چکی ہے میراثی اُن کے چہرے کے رنگ کو دیکھ کر سمجھ گیا۔ کہ اسوقت یہ سخت غم کی حالت میں ہیں اور اُس نے خیال کیا کہ ایسا نہ ہو یہ صدمے سے بیمار ہو جائیں۔ میراثیوں کو چونکہ ہنسی کی عادت ہوتی ہے۔ اس لئے اس نے سمجھا کہ اب مجھے کوئی مذاق کر کے ان کی طبیعت کا رخ کسی اور طرف بدلنا چاہیئے۔ چنانچہ وہ مذاقاً کہنے لگا۔ "مرزا جی میرا حصہ" وہ جانتا تھا کہ یہ کوئی حصے والی چیز نہیں مگر چونکہ وہ چاہتا تھا کہ ان کا صدمہ کسی طرح دور ہو اس لئے اس نے مذاق کر دیا۔ انہیں یہ سنکر سخت غصّہ آیا۔ اور انہوں نے زور سے روٹی اس کی طرف پھینکی جو اُس کی ناک پر لگی اور خون بہنے لگ گیا۔ یہ دیکھ کر وہ اُٹھے اور میراثی سے ہمدردی کرنے لگے۔ اس طرح ان کی دماغی حالت جو صدمہ سے غیر متوازن ہو گئی تھی درست ہو گئی ورنہ خطرہ یہی تھا۔ کہ وہ اس غم سے کہیں پاگل نہ ہو جائیں۔ پھر خدا نے اُن کے لئے ایسے سامان پیدا فرما دیئے کہ وہ وہاں سے خوب علم پڑھ کر واپس آئے۔

تو جب انسان کسی بات کا پختہ ارادہ کر لیتا ہے۔ اللہ تعالےٰ اُس کے لئے سامان بھی پیدا کر دیتا ہے۔ اصل میں اللہ تعالےٰ نے انسان کے دل میں یہ مادہ رکھا ہے کہ وہ

قربانی کی قدر

کرتا ہے۔ اگر لوگ دیکھیں کہ واقعہ میں کوئی شخص تکلیف اُٹھا رہا۔ اور دوسروں کے فائدہ کے لئے اپنے نفس کو مشقت میں ڈال رہا ہے۔ تو اُن کے دلوں میں ضرور جوش پیدا ہوتا ہے۔ کہ ہم بھی اس سے کوئی نیک سلوک کر کے ثواب میں شامل ہو جائیں۔

عشاء کی نماز کے بعد فرمایا۔

میں نے جو

تبلیغ کی سکیم

بتائی ہے۔ اُس سے میری غرض یہ ہے کہ دوست اس کی اہمیت کو سمجھیں اور یہ بھی جان لیں کہ ان تبلیغی اخراجات کو برداشت کرنا ہمارے بس سے باہر ہے۔ ایسے حالات میں ہمارے لئے سوائے اس کے اور کوئی راہ نہیں کہ ہم دعاؤں میں مشغول ہو جائیں کہ اللہ تعالےٰ ہمارے لئے آپنے فضل سے ایسے راستے کھول دے جن سے تبلیغ میں آسانی پیدا ہو۔ ایسی وسیع دنیا میں ستر مبلغ اور چالیس اُن کے قائم مقام گویا صرف ایک سو دس آدمی میں نے تجویز کئے ہیں۔ مگر پھر بھی سالانہ خرچ کا اندازہ پانچ لاکھ روپیہ تک بن جاتا ہے۔ پس یہ ایسی چیز ہے۔ جس کے لئے بہت بڑی دعاؤں۔ گریہ وزاری اور نفس کی اصلاح کی ضرورت ہے۔ تاکہ اللہ تعالےٰ کا فضل نازل ہو۔ اور وہ ان مشکلات کو دُور فرما دے روپیہ تو ہاتھ کی میل ہوتی ہے۔ اور وہ پانچ کروڑ بھی اکٹھا ہو سکتا ہے۔ مگر صرف روپیہ تبلیغ کے لئے کافی نہیں ہوتا۔ اس کے لئے دلوں کی اصلاح کی بھی ضرورت ہوتی ہے۔ پس جماعت کے دوستوں کو خاص طور پر دعاؤں سے کام لینا چاہیئے تاکہ ان مشکلات میں اللہ تعالےٰ ہماری مدد فرمائے اور ہماری جماعت اپنے قلوب کی اصلاح کر کے اس کے فضلوں کی وارث ہو جائے۔ اَللّٰھُمَّ اٰمین

ترجمۃ القرآن میں ایک دوست کا اٹھائیس ہزار پائی چندہ

ملک احمد الدین صاحب محمود آبادی حال پوسٹ مین جہلم سے لکھتے ہیں۔

ترجمۃ القرآن کی مد میں میں نے اپنا وعدہ محمود آباد کی جماعت میں اٹھائیس ہزار پائی کا لکھا دیا ہے۔ گو یہ میری طاقت سے بالا ہے۔ مگر میرا خدا میری مدد کرے گا۔ حضور نے اب تک نہ تو کسی کو ۲۸۰۰۰ روپیہ دینے کی اجازت دی ہے۔ اور نہ کسی نے اس رقم کا وعدہ کیا ہوگا۔ مگر مجھے اللہ تعالےٰ نے اس رنگ میں وعدہ کرنے کی توفیق بخش دی۔ میرے وعدے میں ۲۸۰۰۰ کے ہندسے آ گئے۔ مجھے اپنے مولا سے امید ہے۔ کہ جس نے آج ۲۸۰۰۰ پائی دینے کی توفیق دی ہے۔ کبھی وہ دن ضرور آئے گا۔ جب خدا مجھے اٹھائیس ہزار روپیہ اپنی راہ میں دینے کی توفیق بخش دے گا۔

وہ افراد یا جماعتیں جن کے وعدے ترجمۃ القرآن کے تاحال نہیں پہنچے۔ وہ مردوں اور عورتوں کی فہرستیں الگ الگ طیار کر کے جلد تر ارسال فرمائیں

تحریک جدید کے دفتر اول کے گیارھویں سال اور دفتر ثانی کے سال اول کی فہرستیں ہندوستان سے ۳۱ر دسمبر تک حضور کی خدمت میں پیش ہونی چاہئیں۔ ایک صاحب نے پوچھا ہے۔ کہ اگر کسی بچہ کو ایک یا دو یا زیادہ روپے جیب خرچ ملتا ہو۔ تو وہ کیا ایک یا دو روپیہ اپنا جیب خرچ دے کر دفتر ثانی کے سال اول میں شامل ہو سکتا ہے۔ اس کے متعلق فرمایا:۔ "بچوں کا سوال نہیں۔ بڑا آدمی جو کہتا ہے کہ میری یہ آمد ہے۔ اسے ہم تسلیم کر لینگے۔"

پس نئے شامل ہونے والوں کے لئے دفتر ثانی کے سال اول میں ایک ماہ کی آمد دینا لازمی ہے۔ اور آئندہ سالوں میں اس پر کچھ نہ کچھ اضافہ کرتے جانا ضروری ہے۔ احباب تحریک جدید اور ترجمۃ القرآن کے وعدوں کی فہرستیں حتی الوسع جلد سے جلد مرکز میں ارسال فرمائیں۔

برکت علی خان فنانشل سکرٹری تحریک جدید

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلسہ سالانہ اور ہماری خدمات

امسال جلسہ سالانہ کے موقعہ پر مجلس خدام الاحمدیہ کے ذمہ جلسہ کے انتظامات سے بعض خدمات لگائی گئیں ہیں۔

جلسہ کے جملہ انتظامات کے لئے خدام کارکن کا مہیا کرنا۔

اندرون جلسگاہ سے متعلق بعض جملہ انتظامات۔

بیرون جلسگاہ سے متعلق بعض انتظامات

زائرین حضرات کو جلسہ گاہ کے اندر بٹھانا۔

زائرین حضرات کو جلسہ کے وقار کے خلاف جلسہ گاہ کے پاس پھرنے اور شور کرنے سے روکنا۔

جلسہ کے اوقات میں قادیان میں تمام نئی اور پرانی دوکانوں کا انتظام۔

جلسہ کے ایام میں نئی دوکانوں کے لئے جگہ کی تعیین کرنا اور اجازت دینا۔

جلسگاہ کے ماحول میں دکانوں اور دفاتر وغیرہ کے لئے جگہ کی اجازت دینا اور تعیین کرنا۔

اس کے علاوہ مجلس نے بعض اپنے نہایت ضروری کام بھی سرانجام دینے ہیں۔ چنانچہ ان تمام خدمات کے لئے مقامی و بیرونی خدام کی ضرورت ہو گی۔ اس لئے تمام خدام جو جلسہ میں شرکت کے لئے قادیان میں تشریف لا رہے ہوں۔ قادیان پہنچتے ہی فوراً دفتر مرکزیہ میں اطلاع دیں۔ اور ان خدمات میں زیادہ سے زیادہ حصہ لینے کی سعادت حاصل کریں+

خاکسار ملک عطاء الرحمٰن معتمد خدام الاحمدیہ

"مطالبہ وقف جائداد و آمد"

تحریک "وقف جائداد و آمد" کو ہر احمدی پر وضاحت سے بیان کرنے کے لئے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے چار خطبات میں سے جو تحریک وقف جائداد کے متعلق ہیں انتخاب کر کے حضور کے ہی بابرکت اور موثر الفاظ میں ایک مضمون تیار کر کے شائع کیا گیا ہے۔ جس کا نام ہے۔ "مطالبہ وقف جائداد و آمد"

اس مختصر سے ٹریکٹ کا مطالعہ ہر احمدی پر ضروری ہے۔ اور ہر جماعت کو "مطالبہ وقف جائداد و آمد کو سمجھنے کے لئے اس ٹریکٹ کو منگوانا چاہیں۔ جلسہ سالانہ پر آنیوالے احباب اپنی اپنی جماعتوں کے لئے یہ ٹریکٹ ۳ دفتر تحریک جدید سے حاصل کر سکتے ہیں۔ "انچارج تحریک جدید۔"

پروگرام سالانہ جلسہ انصار اللہ ۱۳۲۳ ہش ۱۹۴۴ء

(جو)

۲۵ دسمبر ۱۹۴۴ء بعد نماز ظہر مسجد اقصیٰ میں شروع ہوگا

افتتاح۔ حضرت امیر المؤمنین والمصلح الموعود ایدہ اللہ بنصرہ العزیز۔

۱۰ منٹ	نظم	
۲۰ "	تنظیم	آنریبل سر چودھری محمد ظفر اللہ خاں صاحب۔
۲۰ "	انصار اللہ کے فرائض	حضرت مفتی محمد صادق صاحب
۲۰ "	تعلیم و تربیت	خانصاحب مولوی فرزند علی صاحب قائد تعلیم و تربیت مرکزیہ انصار اللہ
۲۰ "	اطاعت	شیخ بشیر احمد صاحب ایڈووکیٹ ہائی کورٹ امیر جماعت احمدیہ لاہور
۲۰ "	شعبہ مال کے متعلق	جناب سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب قائد مال انصار اللہ
۲۰ "	تبلیغ کی اہمیت	نواب اکبر یار جنگ صاحب بہادر حیدر آباد دکن۔
۲۰ "	دعا کی اہمیت	جناب مولوی غلام رسول صاحب راجیکی
۲۰ "	تبلیغ کی باقاعدگی	جناب چودھری فتح محمد صاحب سیال قائد تبلیغ مرکزیہ انصار اللہ

(عبد الرحیم درد قائد عمومی مرکزیہ انصار اللہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلسہ پر آنے والے خدام

تمام وہ اراکین خدام الاحمدیہ جو جلسہ سالانہ کے موقعہ پر قادیان تشریف لا رہے ہوں۔ وہ اس بات کو نوٹ فرمالیں۔ کہ مورخہ ۲۶/۱۲/۴۴ کو جلسہ شروع ہونے سے نصف گھنٹہ پیشتر دفتر خدام الاحمدیہ (نزد جلسہ گاہ) میں ضرور تشریف لاویں۔ قواد اپنے اراکین کو ترتیب سے حاضر کرنے کے ذمہ دار ہوں گے۔ (خاکسار ملک عطاء الرحمن معتمد خدام الاحمدیہ)

وقف کردو دیں کی خاطر اپنی آمد دوستو!

حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ نے فرمایا۔

"چونکہ کچھ لوگ اس قسم کے بھی ہوتے ہیں۔ کہ ان کے پاس جائیدادیں نہیں ہوتیں۔ لیکن ان کی خواہش ہوتی ہے۔ کہ وہ بھی کسی طرح ثواب میں شامل ہوں۔ اس لئے وہ اگر چاہیں۔ تو اس رنگ میں اپنا نام پیش کر سکتے ہیں۔ کہ علاوہ دوسرے چندوں کے ادا کرنے کے جب کبھی اسلام اور احمدیت کی اشاعت کے لئے خاص قربانیوں کا مطالبہ ہوا۔ میں اپنی ایک مہینہ کی یا دو مہینہ کی آمد دے دوں گا۔ اور مجھے اور میرے بیوی بچوں کو خواہ کیسی ہی تنگی سے گذارہ کرنا پڑے میں اسکی پرواہ نہیں کروں گا۔ اس معاہدہ کے مطابق جب قربانیوں کا وقت آیا۔ تو ان لوگوں سے ان کے وعدہ کے مطابق ایک یا دو مہینہ کی آمد وصول کر لی جائے گی۔ اور ان کے لئے ضروری ہوگا۔ کہ وہ اس میں کسی قسم کا پس و پیش نہ کریں۔ (انچارج تحریک جدید)

سیکرٹریان نشر و اشاعت و تبلیغ

خرید کتب اور شرف بلاقات خود بخشیں اور احباب کو تلقین فرمائیں۔ "ستیارتھ پرکاش پر تبصرہ حصہ دوم" آریہ سماج پر کاری حربہ ہے۔ اور "موجودہ زمانہ کا اوتار" میں حضرت اقدس مسیح موعودؑ کی صداقت نرالے ڈھنگ سے ثابت کی گئی ہے۔ یہ اور دیگر کتب نشر و اشاعت ہی سے خرید فرمائی جاویں۔ مہتمم

احمدیہ گیریژن کمپنی کے لئے

پچاس احمدی نوجوانوں کی ضرورت

جیسا کہ بار بار اعلان کیا گیا ہے کہ اس وقت ۵۰ احمدی نوجوانوں کی ۱۳۱ احمدیہ گیریژن کمپنی کے لئے فوری ضرورت ہے۔ فوجی حکام جلسہ سالانہ کے اجتماع پر امید کر رہے ہیں کہ یہ تعداد پوری ہو جائے گی۔ ہر جماعت اور بااثر احمدی کا فرض ہے کہ وہ اس کام کی اہمیت کو مدنظر رکھتے ہوئے زیادہ سے زیادہ احمدیوں کو اس کمپنی میں شامل ہونے کے لئے آمادہ کرے اگر ہر جماعت ایک آدمی بھی پیش کرے تو پچاس کی نفری تو درکنار سینکڑوں نوجوان آسانی سے مہیا ہو سکتے ہیں۔ پس جملہ جماعت ہائے احمدیہ سے میں ایک بار پھر امید کرتا ہوں کہ وہ اس کام کی اہمیت کا احساس کریں اور ایک احمدیہ کمپنی کے قیام میں پوری پوری دلچسپی لے کر قومی مفاد کو محفوظ کریں ناظر امور عامہ قادیان

اعلانات نکاح

(۱) مسماۃ محمودہ بیگم صاحبہ بنت ماسٹر فیروز دین صاحب پال ساکن سیالکوٹ کا نکاح ہمراہ بابو صدر دین صاحب پسر ماسٹر قمر دین صاحب ساکن گوجرانوالہ بعوض مبلغ -/۵۰۰ روپے حق مہر پڑھا گیا۔

(۲) مسماۃ مسعودہ بیگم صاحبہ بنت ماسٹر فیروز دین صاحب پال ساکن شہر سیالکوٹ کا نکاح ہمراہ بابو عبد السلام پسر میاں فضل کریم صاحب ساکن گوجرانوالہ مرحوم بعوض مبلغ -/۵۰۰ روپے قرار پایا گیا۔ خاکسار اللہ دتا محاسب جماعت احمدیہ شہر سیالکوٹ

درخواست دعا

میرا عزیز بھائی حمید اللہ خاں مدت سے بیمار ہے اور اب وہ کچھ عرصہ سے دہلی میں ڈاکٹر محمد لطیف صاحب کے زیر علاج ہے۔ اور خدا تعالیٰ کے فضل سے پہلے سے کچھ افاقہ ہے۔ بیماری خطرناک سمجھی گئی ہے۔ اور بہت لمبی ہو گئی ہے۔ اس لئے بزرگان جماعت سے درخواست ہے۔ کہ عزیز حمید اللہ خاں کی صحت کے لئے درد دل سے دعا فرمائیں۔ بیگم چودھری سر ظفر اللہ خاں ماڈل ٹاؤن لاہور

ایک بار

صرف ایک بار

اوگلون

استعمال کر کے آپ ہمیشہ کیلئے اس کے مداح ہو جائینگے ایک دفعہ ضرور آزمائیے۔ فی شیشی بکیدر ٹکیہ دو روپے

دی ٹھری برادرز قادیان

کوئی اضافہ نہیں

جنگ کی وجہ سے ادویہ کے اجزا کی قیمتیں بعض حالات میں پہلے سے آٹھ گن زیادہ ہو چکی ہیں۔ اور سب لوگوں نے اپنی قیمتیں بڑھا دی ہیں۔ مگر اس دواخانہ کو ہمیشہ ہی اپنے خریداروں سے ہمدردی رہی ہے۔ اس لئے باوجود اس شدید گرانی کے بھی اس دواخانہ نے اپنی قیمتیں نہیں بڑھائیں۔ اگر گرانی کی یہی صورت رہی۔ تو ممکن ہے۔ کہ دو چار ماہ کے بعد اس دواخانہ کو مجبوراً اپنی قیمتیں بڑھانی پڑیں۔ اس لئے دوست سالانہ جلسہ پر ادویہ خرید کر یقیناً فائدہ میں رہینگے

از منیجر نور اینڈ سنز نور بلڈنگ قادیان (پنجاب)

احمدی خواتین کیلئے

جلسہ سے واپسی کا روحانی تحفہ

امسال عام طور پر مستورات جلسہ میں شامل نہ ہونگی جب مرد جلسہ دیکھکر واپس جائیں۔ تو انہیں چاہیئے۔ کہ اپنی بہنوں۔ بیویوں۔ بیٹیوں اور بہوؤں کیلئے **فقہ احمدیہ جلد دوم معہ فتاویٰ احمدیہ** بطور تحفہ ساتھ لیتے جاویں۔ اور جب خواتین جلسہ کا تحفہ مانگیں۔ اور پوچھیں۔ کہ آپ ہمارے لئے کونسا تحفہ لائے ہیں؟ تو اس بینظیر کتاب کو پیش کر دیں۔ امید ہے اس پیارے تحفہ کو دیکھ کر ان کی تمام حسرت جاتی رہیگی اور جلسہ میں عدم شمولیت کے نقصان کی ایک حد تک تلافی ہو جائیگی۔ یہ تحفہ ان کو تمام عمر زندگی کے ہر مرحلہ میں کام آتا رہے گا۔ جلسہ سالانہ کے اخراجات کے مقابلہ میں ڈیڑھ روپیہ کی یہ کتاب تمام زندگی کا شرعی لائحہ عمل ہے۔

۲۔ **بکمل بیاض نور الدینؓ** ہر دو مجلد جسکی اب چند جلدیں باقی ہیں۔ قیمت سات روپیہ ہر دو جلد

۳۔ **محامد خاتم النبیین** صلے اللہ علیہ وسلم فضائل نبوی پر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے تمام مضامین نایاب مجموعہ تمام دنیا میں لاثانی کتاب ہے یہ دو روپے (عہ) **آسمانی پرکاش بجواب ستیارتھ پرکاش** قیمت دو روپیہ۔

حکیم محمد عبد اللطیف شہید قادیان۔

یاد رکھیے!

بیوٹرین رجسٹرڈ

کیل چھائیوں بدنما داغوں پھوڑے پھنسیوں پھوڑے تل مہاسوں داد چنبل خارش اگزیما اور جلدی جراثیمی بیماریوں کا مکمل علاج ہے قیمت سوا روپیہ (ع۱۴)

اور

بیوٹرین سنو رجسٹرڈ

آپ کی خوبصورتی و ملاحت کو قائم رکھنے کیلئے ہے قیمت (عہ)

کیمیکل مینوفیکچرنگ کمپنی بمبئی

اپنے شہر کے جنرل مرچنٹ و انگریزی دوا فروش سے خریدیئے۔

شیطان کانفرنس کا
دوسرا شاندار ایڈیشن
مزید دلچسپ اضافے کے ساتھ

کتاب کی مقبولیت

کا زبردست ثبوت یہ ہے۔ کہ قلیل عرصے میں ہی اس کا **دوسرا ایڈیشن** شائع کرنا پڑا ہے۔ دوستوں کی مانگ برابر جاری ہے۔ دلچسپی کا یہ عالم ہے کہ ہر جگہ دوکانوں پر۔ ہوٹلوں میں ریل کے ڈبوں کے اندر۔ سفر میں حضر میں اس کا چرچا ہے۔ اعلیٰ تعلیم یافتہ مرد۔ عورتوں میں پسندیدگی کی نگاہوں سے دیکھی جا رہی ہے

ایک بار اٹھا کر سرسری نظر سے دیکھیں
تو ختم کئے بغیر دم نہ لیں گے

تبلیغ کا بہترین اور ٹھوس ذریعہ ہے

احمدی احباب نے اپنے دوستوں کے اندر کافی تعداد میں خرید کر تقسیم کی ہے۔ اور کر رہے ہیں۔ اگر آپ اس کتاب کا مطالعہ فرمائیں گے۔ تو یقیناً اسے بہت زیادہ مفید پائیں گے۔

جلسے پر سب سے پہلے اسے خرید کر اپنے پاس رکھیں
تاکہ رات کے وقت آپ کے جائے رہائش پر دلچسپی اور لطف پیدا ہو

قیمت ۸ر علاوہ محصول ڈاک

پتہ ایام جلسہ:۔ اسلم سنز۔ احمدیہ چوک۔ قادیان

سردیاں آگئیں
آیئے اور سردیوں کے تحفے حاصل کیجئے

اونی
جرابیں
مفلر
سویٹر
اور
تیار ہو گئیں

مال مضبوط
دام سستے
ڈیزائن عمدہ

سٹار ہوزری ورکس لمیٹڈ قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

شملہ سے اطلاع

ہیں آپ کی دوا امرت بوٹی کی بے حد تعریف کرتا ہوں۔ یہ دوا سخت کمزور جسموں میں نئی روح پیدا کر دینے والی ہے۔ دو شیشیاں اور روانہ کر دیں۔

ہمایوں مرزا محکمہ ہیلتھ پنجاب

مَیں ناامید ہو چکا تھا

پچھلے سال انٹرنس کے امتحان سے پہلے میری دماغی حالت کمزور ہو گئی۔ میں نے صرف چودہ دن متواتر اسکو استعمال کیا۔ واہگورو کی دیا سے اعلیٰ نمبروں میں کامیاب ہو گیا۔ مہندر سنگھ کلرک۔

قیمت ۶۰ گولی عہ

ایجنٹس: دار الفضل میڈیکل ہال — نسیم میڈیکل ہال قادیان

بار کی زمیندارہ جماعتوں کو خوشخبری

جٹ جھگڑا دوبارہ بڑی آب و تاب سے شائع ہو گیا ہے۔ جس کے یاد کر لینے سے ان پڑھ زمیندار بھی نہایت عمدگی سے تبلیغ کر سکتا ہے۔ قیمت ۶ر

حضرت میر محمد اسماعیل صاحب کے مضامین درباره ذکر الٰہی جو گذشتہ رمضان شریف میں الفضل میں شائع ہو چکے ہیں۔ کتابی صورت میں **جامع الاذکار** کے نام سے تھوڑی سی تعداد میں چھپوائے گئے ہیں۔ قیمت ۳ر

المشتہر: عبد العظیم احمدی جلد ساز و تاجر کتب قادیان

بواسیر

محترم حضرت نواب محمد علی خاں صاحب اپنے رقعہ میں تحریر فرماتے ہیں کہ حفصہ کا ایک دفعہ حسب ہدایت استعمال کیا ہے۔ نمایاں فائدہ ہوا ہے۔ (ایسی جادو اثر دوا کی قیمت جو خونی و بادی بواسیر کے لئے ہے۔ صرف دو روپیہ) ملنے کا پتہ:۔

دی بنگال ہومیو فارمیسی ریلوے روڈ قادیان

قادیان کے قیمتی تحفے

قرآن مجید مترجم بطرز یسرنا القرآن

ترجمہ لفظی منظور کردہ نظارت تالیف و تصنیف قادیان جس کے ساتھ مکمل تفسیری نوٹ بھی ہیں۔ اور یہ ترجمہ ایسا عام فہم ہے۔ کہ جس کو بچہ اور بوڑھا بخوبی پڑھ اور سمجھ سکتا ہے۔ بلحاظ کاغذ و جلد کے مختلف قسموں کے موجود ہیں۔ اعلیٰ قسم ہدیہ آٹھ روپے۔ قسم اول ہدیہ سات روپے۔ قسم دوم ہدیہ پانچ روپے۔ قسم سوم ساڑھے چار روپے

حمائل شریف مترجم از سید محمد سرور شاہ صاحب مجلد۔ چار روپیہ۔

حمائل شریف مترجم مجلد از حضرت مولانا شاہ رفیع الدین صاحب محدث دہلوی ترجمہ لفظی مطبوعہ تاج کمپنی کاغذ سفید بڑھیا۔ کتابی سائز ہدیہ چھ روپے۔ **ایضاً حمائل شریف مترجم** جیبی ترجمہ لفظی کاغذ سفید بڑھیا۔ مطبوعہ تاج کمپنی تین رنگین۔ کناروں پر بیل جلد مضبوط ہدیہ چار روپے۔ **مصری حمائل** مطبوعہ تاج کمپنی ہدیہ تین روپے۔ **حمائل شریف مصری مجلد** ہدیہ ...

اسلامی اصول کی فلاسفی

کتاب وہ خریدیں کہ جس میں یہ خوبیاں ہوں۔ (۱) کاغذ بڑھیا سفید (۲) لکھائی موٹی۔ (۳) چھپائی عمدہ اور خوشخط۔ (۴) ... (۵) حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا فوٹو۔ (۶) اس کے ساتھ اخبار سول ملٹری گزٹ کی رائے انگریزی میں۔ (۷) اور پھر اس کا ترجمہ اردو میں۔ (۸) اس جلسہ اعظم مذاہب لاہور کے صدر کی رائے کہ جس نے تمام مقررین کی تقریروں پر ریمارکس کئے ہیں۔ (۹) اس مضمون کے پڑھے جانے سے لوگوں پر کیا اثر ہوا۔ جبکہ وقت ختم ہو گیا تھا۔ اور مضمون ابھی باقی تھا۔ تو لوگوں نے کیا کہا۔ ٹائیٹل چکنا اور رنگین۔ اس جلسہ اعظم مذاہب میں حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ نے جو پہلی اور آخری دو تقریریں فرمائی تھیں۔ وہ بھی درج ہیں۔ حضرت اقدس کا ایک اشتہار جو اس مضمون کے پڑھے جانے سے پہلے آپ نے شائع فرمایا۔ اس میں کیا تحریر فرمایا۔ یہ سب تاریخی واقعات ہیں۔ جن کا جاننا ہر امتحان دینے والے انصار اللہ و خدام الاحمدیہ کے لئے ضروری ہے کیونکہ خدا جانے کونسا سوال امتحان میں آ جائے۔ اس لئے کتاب مکمل خریدنی چاہیئے۔ اور پھر یہ کتاب نہ صرف امتحان میں ہی کام آئے گی۔ بلکہ آپ اپنے خاص دوستوں اور غیر مذاہب کے بزرگوں کو بطور تحفہ بھی پیش کر سکتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ یہ کتاب ہزاروں کی تعداد میں چھپی اور فروخت ہوئی۔ قیمت باوجود ان خوبیوں کے صرف ۹ر رعایتی ۸ر

کشتی نوح مجلد جیبی قیمت ۵ر۔ ان کتابوں کے تھوڑے سے نسخے باقی ہیں۔

بستان احمد

جس میں درثمین۔ کلام محمود۔ گلدستہ عرفان شامل ہیں۔ درثمین میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تمام نظمیں اور حضرت اقدس علیہ السلام کا فوٹو لگا ہوا ہے۔ کلام محمود میں حضرت خلیفہ ثانی کی نظمیں اور فوٹو ہے۔ گلدستہ عرفان میں حضرت میاں بشیر احمد صاحب ایم۔ اے کی نظمیں اور آپ کا فوٹو۔ اور حضرت میاں شریف احمد صاحب کی نظمیں اور آپ کا فوٹو۔ اور جناب نواب مبارکہ بیگم صاحبہ کی نظمیں اور حضرت حافظ میاں ناصر احمد صاحب کا فوٹو درج ہے۔ جلد مضبوط کپڑے کی جس کے اوپر سنہری ٹھپہ ہے۔ قیمت صرف دو روپے چار آنہ ہے۔

تبلیغ ہدایت از حضرت میاں بشیر احمد صاحب ایم۔ اے کاغذ اعلیٰ سفید ۱۲ر معمولی کاغذ ۸ر

مباحثہ راولپنڈی

جو جماعت احمدیہ راولپنڈی و احمدیہ انجمن اشاعت اسلام راولپنڈی کے مابین متنازعہ فیہ مسائل پر یعنی (۱) پیشگوئی مصلح موعود (۲) خلافت اور انجمن (۳) نبوت حضرت مسیح علیہ الصلوٰۃ والسلام (۴) مسئلہ کفر و اسلام مقام راولپنڈی میں ہوا۔ قیمت اصل ۱۲ر رعایتی ۸ر

کسر صلیب ہر دو حصہ از جناب میر محمد اسحاق صاحب رضی اللہ عنہ قیمت ۱۲ر۔

سیرت المہدی حصہ اول مجلد دوسرا ایڈیشن

از حضرت میاں بشیر احمد صاحب ایم۔ اے سلمہ اللہ الاحد جلد مضبوط سائز ۲۰×۲۶ قیمت عہ۔ آج کل گرانی کے زمانہ میں ڈیڑھ روپے کی صرف جلد ہی ہے۔ تو گویا اتنی بڑی کتاب آپ کو صرف دو آنہ میں پڑی۔

اس سے بڑھ کر اور کیا فائدہ والی کتاب ہوگی۔ قیمت عہ/۱ر

487

سیرت مسیح موعود علیہ السلام

از حضرت مولوی عبد الکریم صاحب رضی اللہ عنہ مرحوم مغفور لکھائی عمدہ۔ چھپائی خوشخط اور صاف صفحہ ۹۶۔ اس کے اوپر چکنا موٹا اور رنگدار چھپا ہوا ٹائیٹل ہے۔ اس کے اندر دو عدد فوٹو ہیں۔ ایک حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام اور دوسرا مولوی صاحب موصوف کا باوجود ان خوبیوں کے قیمت صرف چار آنے۔ چند نسخے موجود ہیں۔

درثمین اردو مجلد

اسکی لکھائی عمدہ چھپائی ایسی صاف اور ستھری کہ بچہ اور بوڑھا بخوبی پڑھ سکتا ہے۔ ۲۰×۳۰ سائز ٹائیٹل پر چکنا اور موٹا کاغذ۔ ٹائیٹل کے اندر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا فوٹو۔ جلد مضبوط اوپر سنہری ٹھپہ۔ زیادہ خوبی والی یہ بات ہے۔ کہ اس میں حضرت اقدس کی مباہلانہ دعا والی نظم ہے جو کہ اور کسی اردو درثمین میں درج نہیں ہے۔ کیونکہ یہ نظم فارسی میں ہے۔ اور نیچے اس کا اردو میں ترجمہ ہے۔ اور یہ ایسی فیصلہ کن نظم ہے۔ جو کہ صداقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے لئے اکیلی ہی کافی ہے۔ قیمت ۱۱ر

تجرید البخاری ہر دو حصہ مجلد جس کے اوپر سنہری ٹھپہ ہے۔ قیمت دس روپیہ

مشکوٰۃ مترجم پانچ جلدوں میں قیمت چودہ روپیہ

سلسلہ کتب اسلام ہر پنج حصہ قیمت دو روپے۔

فتاویٰ حضرت مسیح موعود علیہ السلام مجلد جس میں اعتقادات۔ عبادات و معاملات کے متعلق تمام فتوے درج ہیں قیمت عہ/۱ر

حضرت ام المومنین نصرت جہاں بیگم صاحبہ کی سوانح عمری اصل قیمت تین روپے رعایتی ۸ر/عہ

ترمذی شریف مترجم دو جلد ہیں قیمت ۹/للعہ۔

ملنے کا پتہ:۔ محمد عنایت اللہ احمدی تاجر کتب بڑا بازار قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

لندن ۲۱ دسمبر۔ بلجیم اور لکسمبرگ کے علاقہ میں کہیں کہیں پہلی امریکن فوج نے جرمن حملہ کو روک دیا ہے سرحد سے ۲۰ میل دور جرمنوں نے امریکن مورچوں پر چار بار حملے کئے۔ مگر انہیں ناکام بنا دیا گیا۔ جرمنی کی سرحد کے اندر امریکن فوج نے مون شاؤ کے شہر پر دوبارہ قبضہ کر لیا ہے۔ کل دن بھر ساٹھ میل لمبے محاذ پر سخت لڑائی ہوتی رہی۔ اور دو ہزار دو سو جرمن پکڑ لئے گئے۔ ایک اور علاقہ میں پانچ سو جرمن چھاتا سپاہی ٹھکانے لگا دیئے گئے۔ جرمنوں کا حملہ لگاتار جاری ہے۔ ایک امریکن افسر نے کہا۔ لڑائی کی حالت دو لفظوں میں یوں بیان کی جا سکتی ہے۔ کہ جرمن ہماری اگلی صفوں میں تو گھس گئے۔ مگر وہ کسی جگہ بھی کوئی بڑی دراڑ نہیں ڈال سکے۔ لکسمبرگ کے علاقہ میں جرمن حملہ کا زور گھٹ گیا ہے۔

لندن ۲۱ دسمبر۔ بحیرہ روم کے اڈوں سے اڑ کر اتحادی طیاروں نے چیکوسلواکیہ میں اسلحہ سازی کے ایک مشہور کارخانہ پر حملہ کیا۔ نیز یوگوسلاویہ اور آسٹریا میں بھی دشمن کے ٹھکانوں کی خبر لی۔ ان علاقوں میں قریباً ایک ہزار ہوائی جہاز گذشتہ چھ روز سے مسلسل حملے کر رہے ہیں۔

لندن ۲۱ دسمبر۔ اٹلی میں فائنزا کے شمال میں آٹھویں فوج نے بڑے زور کا حملہ شروع کر دیا ہے دریائے لیمون کے کنارے سات میل لمبے مورچے پر جرمنوں نے مضبوط دفاعی مورچے بنا رکھے ہیں۔ ۲۰ آٹھویں پنجاب رجمنٹ جو آٹھویں فوج کے ساتھ ہے اٹلی کی لڑائی میں سب سے زیادہ تمغے لے چکی ہے۔ ایک سال سے کم عرصہ میں اس نے ایک وکٹوریا کراس ایک ڈسٹنگوئشڈ سروس میڈل چار۔ انڈین میرٹ آف سروس اور گیارہ دوسرے تمغے حاصل کئے ہیں۔

ماسکو ۲۱ دسمبر۔ روسی فوجیں مسکولچ کے شہر کے شمال مغرب میں بڑھ رہی ہیں۔ اور چیکوسلواکیہ میں بعض اور مقامات پر قبضہ کر چکی ہیں۔ اب وہ کاسگ کے شہر اور مشہور ریلوے جنکشن کے پاس پہنچ رہی ہیں۔

واشنگٹن ۲۱ دسمبر۔ سایپان سے اعلان کیا گیا ہے۔ کہ کل تین امریکن بمبار ٹوکیو پر اڑے یکشنبہ اور دوشنبہ کو امریکن طیاروں نے ٹوکیو سے ۵۰۰ میل جنوب کی طرف آیو جیما پر بمباری کی۔ مارشل گروپ کے جاپانی ٹھکانوں پر بھی حملے کئے۔ جزیرہ لیٹے میں جاپانیوں کا صفایا کر دیا گیا ہے۔ اور بچے کھچے دشمن کو شمال مغربی کونے میں دھکیل دیا گیا ہے

کانڈی ۲۱ دسمبر۔ اراکان کے جزیرہ نما میں مانگڈاؤ پر قبضہ کے بعد اتحادی فوج اب آگے بڑھ رہی ہے۔ اور سمندری کنارے کے ایک شہر اکیاب سے صرف چار میل دور ہے۔ چوتھی کور کے دستے دنتھاؤ کی طرف بڑھ رہے ہیں۔

کانپور ۲۱ دسمبر۔ ۲۳ دسمبر کو یہاں آل انڈیا ہندی جرنلسٹس کانفرنس منعقد ہو رہی ہے جس کی صدارت سر پرشوتم داس ٹنڈن کریں گے

لندن ۲۱ دسمبر۔ جرمنوں نے جو ہوائی حملہ شروع کیا ہے۔ اس کے ذریعہ وہ زیادہ سے زیادہ بیس میل اندر گھس آئے ہیں۔ مگر بعض مقامات پر جنہیں انہوں نے قبضہ کر لیا تھا۔ امریکن فوج نے دوبارہ قبضہ کر لیا ہے۔ ابھی یہ تو نہیں کہا جا سکتا کہ پہلی امریکن فوج نے دشمن کو روکنے کیلئے باقاعدہ لائن بنا لی ہے۔ اور نہ یہ کہا جا سکتا ہے کہ دشمن نے اپنی ساری فوجیں میدان میں جھونک دی ہیں۔ باوجود سخت حملہ کے جرمن ساتویں اور تیرھویں امریکی فوج کو آگے بڑھنے سے روک نہیں سکے۔

لندن ۲۱ دسمبر۔ آج ۶۰ بمبار امریکی بمباروں نے میکٹن پر بم برسائے

واشنگٹن ۲۱ دسمبر۔ فلپین میں جاپانیوں کی یاماشیتا لائن ٹوٹ رہی ہے ۷۷ ویں امریکن ڈویژن نے چار میل آگے بڑھکر ایک اہم مقام پر قبضہ کر لیا ہے۔ جہاں کئی ریلوے لائنیں ملتی ہیں

کانڈی ۲۱ دسمبر۔ مچینا سے مانڈلے جانے والی ریلوے کے دو سٹیشنوں پر قبضہ کر لیا گیا ہے۔

کلیولینڈ ۲۱ دسمبر۔ ایک ذمہ دار امریکن فوجی کا بیان ہے کہ مغربی محاذ پر جرمن ایک

ہزاروں میں سے چند آراء طبیہ عجائب گھر قادیان کے متعلق

ذیل میں چند آراء حسب گنجائش بطور مشتے نمونہ از خروارے پیش کی جاتی ہیں۔ تا آپ کو معلوم ہو کہ ہندوستان کے کیسے اہل الرائے اصحاب اسے کن نظروں سے دیکھتے ہیں:۔

حضرت میر محمد اسحٰق صاحب فاضل رضی اللہ عنہ:۔ "میں علی وجہ البصیرت تصدیق کرتا ہوں کہ حکیم صاحب موصوف کو اعلیٰ عطری اور مفید ادویہ رکھنے کا شوق حد افراط تک پہنچا ہوا معلوم ہوتا ہے۔ اس لئے بعض اوقات بعض اور ادویہ جن کی مجھے ضرورت پڑتی ہے۔ ہمیشہ حکیم صاحب سے ہی خرید تا ہوں"

کیپٹن صاحبزادہ حضرت مرزا شریف احمد صاحب:۔ "میں طبیہ عجائب گھر سے اکثر ادویہ لیتا رہا ہوں جہاں تک میرا تجربہ ہے مالک طبیہ عجائب گھر نہایت شوق محنت اور دیانت داری سے ادویہ تیار کرتے ہیں۔ اور پوری کوشش سے خالص اور اعلیٰ درجہ کے مفردات مہیا کرتے ہیں۔ یونانی اور ہومیوپیتھک ادویہ یہاں سے نہایت اعلیٰ درجہ کی مل سکتی ہیں"

شفاء الملک حکیم محمد حسن صاحب قرشی پرنسپل طبیہ کالج لاہور:۔ "مجھے یہ معلوم کر کے مسرت ہوئی کہ طبیہ عجائب گھر کی فراہم کی ہوئی دوائیں عمدہ اور معیاری ہیں"

حکیم محمد افضل صاحب زبدۃ الحکماء جنرل سکرٹری پنجاب پراونشل طبی کانفرنس لاہور:۔ "میں وثوق سے کہہ سکتا ہوں کہ طبیہ عجائب گھر کی ادویات تمام کی تمام بہترین اور اعلیٰ ہیں اور بحیثیت مجموعی ان سے بہتر ادویہ اور کسی دواخانہ میں میری نظر سے نہیں گزریں"

خواجہ محمد حیات صاحب ممبر جنرل کونسل انجمن حمایت اسلام لاہور:۔ "حکیم عبدالعزیز خان صاحب کو طب یونانی اور یونانی ادویہ کو سریع الاثر ثابت کرنے کا عشق ہے۔ اور وہ اسی وجہ سے خسارہ برداشت کر رہے ہیں۔ یہی حکیم صاحب کے پاس جرمنی سیتی۔ زعفران۔ جدوار۔ تبتی و نیپالی کستوری کی ایسی اقسام دیکھی ہیں جو مجھے زندگی میں آج ہی دیکھنے کا اتفاق ہوا"

نواب احسان علی خان صاحب آف مالیر کوٹلہ صدر آل انڈیا شیعہ کانفرنس:۔ "حکیم عبدالعزیز خان صاحب طبیہ عجائب گھر کے مالک ہیں۔ انہوں نے نہایت محنت اور جانفشانی سے ہر قسم کی یونانی اور ہومیوپیتھک نادر ادویہ جمع کی ہیں۔ اس کے علاوہ خان صاحب ہر قسم کی مرکب ادویہ تیار کرتے ہیں۔ اور ان کی تیاری میں اس بات کا خاص اہتمام رکھتے ہیں کہ ہمیشہ تازہ اور اعلیٰ درجہ کی ادویہ استعمال کریں"

حکیم عبدالعزیز خان مالک طبیہ عجائب گھر قادیان

دواخانہ خدمت خلق کی شہرہ آفاق ادویہ

(۱) **شفا بخش:۔** ملیریا کے لئے بہترین دوا ہے۔ قیمت یکصد قرص عہ

(۲) **تریاق کبیر:۔** گھر کا ڈاکٹر ہر مرض کی دوا ہے۔ قیمت بڑی شیشی ۲ روپے، درمیانی شیشی عہ چھوٹی شیشی ۱۱

(۳) **معجون فوفل:۔** سیلان الرحم کے لئے نہایت مجرب دوا ہے۔ قیمت چار تولہ عہ

(۴) **اکسیر شباب:۔** کھوئی ہوئی طاقت کے لئے بہترین دوا ہے۔ قیمت تیس خوراک سات روپے۔

(۵) **حبوب جوانی:۔** مولد جوہر حیات۔ قیمت چالیس گولیاں صہ

(۶) **حب مروارید عنبری:۔** اعضائے رئیسہ کیلئے بہترین دوا ہے قیمت اسی گولیاں ۸؍ چالیس گولیاں للعہ

(۷) **معجون مقوی:۔** حرارت غریزی کے بڑھانے اور طاقت کے لئے نہایت مجرب ہے۔ قیمت چار تولہ عہ

(۸) **زوجام عشق:۔** طاقت کیلئے اکسیر ہے۔ قیمت چھ گولیاں عہ

(۹) **سفوف ذیابیطس:۔** ذیابیطس کے لئے نہایت مفید ہے۔ قیمت چار تولہ عا

(۱۰) سرمہ ممیرا خاص۔ جملہ امراض چشم کیلئے بہترین ہے۔ قیمت تولہ عا، چھ ماشہ عہ تین ماشہ ۱۲

(۱۱) سرمہ اکسیر چشم۔ پرانے ککروں اور نظر کی کمزوری کے لئے مفید ہے۔ قیمت فی تولہ ۲ چھ ماشہ عہ تین ماشہ ۱۰

(۱۲) حب جند بیدستر۔ ہسٹریا اور دماغی امراض کے لئے از حد مفید ہے۔ قیمت یکصد گولیاں عہ ۱۸ روپے

(۱۳) اکسیر نزلہ۔ پرانے نزلہ کے لئے بہت مفید ہے۔ قیمت یکصد قرص عا

(۱۴) سفوف جند۔ ماہواری کمی کے لئے بہترین دوا ہے۔ قیمت فی تولہ ۱۲

(۱۵) اکسیر جنین۔ اٹھرا کے مرض کو دور کرنے کے لئے بہترین دوا ہے۔ قیمت فی تولہ ۶

(۱۶) ہمدرد نسواں۔ اٹھرا کا بے خطا علاج ہے۔ قیمت فی تولہ عہ مکمل کورس ۱۲

(۱۷) **معجون کہربا۔** کثرت حمث کے لئے بہترین دوا ہے۔ قیمت فی تولہ ۱۲

(۱۸) **حب لبمانگ۔** دمہ کھانسی کے لئے بہترین دوا ہے۔ قیمت یکصد گولیاں ۸

(۱۹) **دوائی فضل الٰہی۔** اولاد نرینہ کے لئے نہایت ہی مجرب دوا ہے۔ قیمت مکمل کورس ۱۶

(۲۰) **حب کباب۔** بلڈ پریشر کی کمی کے لئے نہایت مجرب دوا ہے۔ قیمت یکصد گولیاں ۸

(۲۱) **تریاق سل۔** سل کے لئے نہایت مجرب دوا ہے۔ قیمت ۸ خوراک عہ

ان کے علاوہ ہمارے ہاں اطریفل زمانی۔ معجون فلاسفہ۔ جوارش جالینوس۔ برشعشا۔ خمیرہ سلیمانی۔ نمک سلیمانی۔ حب تنبیہ کشتہ۔ حب زعفرانی وغیرہ مل سکتے ہیں۔ نیز ہر قسم کی قیمتی مفردات اور کشتہ جات بھی مل سکتے ہیں۔ ملنے کا پتہ:۔ دواخانہ خدمت خلق قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah